



## سوال

(766) کیا ”سورة الفاتحہ“ پہلے پارہ میں شامل ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ”سورة الفاتحہ“ پہلے پارہ میں شامل ہے اگر شامل ہے تو اس کے اوپر پارہ نمبر (آلم) کیوں نہیں لکھا جاتا؟ (ملاحظہ ہو احسن البیان، المعجم المفہرس میں موجود قرآن)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تسمیہ فاتحہ الكتاب اس بات پر دال ہے کہ سورت ہذا قرآن کا ایک جزء ہے اور ”صحیح بخاری“ کے ترجمۃ الباب میں ہے :

’وَسُمِّيَتْ أُمُّ الْكِتَابِ أَنَّهُ يُبْدَأُ بِهَا فِي الْمَصَاحِفِ، وَيُبْدَأُ بِقِرَاءَتِهَا فِي الصَّلَاةِ - (صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب ما جاء في فاتحۃ الكتاب، قبل رقم الحدیث : ۴۴۷۴)

”سورة فاتحہ“ کے ابتدائی حصہ میں پارہ نمبر (آلم) لکھنے یا نہ لکھنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اصل اہمیت واقعہ کو ہوتی ہے۔ سو وہ ثابت ہے کہ فاتحہ مصحف کا ایک حصہ ہے۔ اس وقت میرے پاس تفسیر ابن کثیر کا اردو ترجمہ پڑا ہے اس میں فاتحہ کے آغاز پر پارہ نمبر (آلم) مرقوم ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، تلاوة قرآن : صفحہ : 537

محدث فتویٰ